۱۵

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

جلد دہم

نمبر اول لغایت چہارم

معہ

ضمیمہ ملخص مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت ۱۳۰۴ھ مطابق ۱۸۸۷ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) یہ رسالہ اور اسکا ضمیمہ دونو ماہواری ہین (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ شائع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ بے اسکو علیحدہ فروخت نہین ہوتا رسالہ بدون ضمیمہ بکسکتا ہے (۴) رسالہ کے اصول و اغراض ذیل ہین

(الف) اصول اسلام و مسائل فروع و عقائد سے خصوصاً جو متعلق معاشرت ہون بحث کرنا۔

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقون کی باہمی اتحاد و اتفاق مین کوشش کرنا۔

(ج) مسلمانون کی دنیاوی ترقی کے مضامین شائع کرنا۔

(د) پولیٹیکل مضامین پر جنکو مذہب سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتون کو گورنمنٹ میں بادب پیش کرنا اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب میں تاکید ہے قوم کو آگاہ کرنا۔

(۵) ضمیمہ کا فرض صرف مسائل فرعیہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے۔

(۶) قیمت رسالہ عموماً عـہ سالانہ ہے خواص (رؤسا اہل اسلام) بنظر اعانت للعہ عنایت فرماتے ہین بعض اشخاص سے جنکی آمدنی چالیس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہین رعایتہً ۶ روپیہ لیے جاتے ہین جنکی آمدنی دس روپیہ سے زیادہ نہین ان سے بلکہ جو دس روپیہ ماہوار بھی آمدنی نہین رکھتے علمی بضاعت رکھتے ہین اور اس رسالہ کی اشاعت کرتے ہین انسے دعا خیر ضمیمہ کی عام قیمت تین روپیہ ہے خاص چھہ روپیہ رعایتی عـہ ادنی ۱۲ ار آخری ثواب آخرت

(۷) ان مراتب خمسہ کا تصفیہ و تقرری خریدارون کے بیان یا ایمان پر ہے۔

(۸) خط کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہونا چاہیے۔

(۹) سبیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا رجسٹری اور کوئی نہ ہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہوگا۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم رسالہ اشاعۃ السنہ لاہور۔

لاہور۔ مطبع مفید عام مین طبع ہوا

فہرست مضامین
نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴
(۱) معروضۂ متفرقہ
رسعقد - الشمس
اعتذار - تردہ -
(۲) کیفیت لالہ حسین طاعنین اشاعۃ السنۃ کا جواب
(الائق لاحقہ اعیان گروہ اہلحدیث)
(۳) اقسام تجارت
الائق لاحقہ ترقی خواہان قوم

اشتہار
رسالہ اقتصاد فی مسائل الجہاد کا ترجمہ انگریزی زبان مین عمدگی کے ساتھ چھپا اور آب و تاب سے چھپا ہے جسکا ہے جو بقیمت ۸ر رسالہ اشاعۃ السنۃ سے مل سکتا ہے جیسا کہ اصل رسالہ اردو میں شائع ہو چکا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ضرور ملاحظہ فرمائیں

معذرت خادم القوم (ایڈیٹر) آخر جون ۱۹۱۷ء میں باقیماندہ رسالجات ۱۹۱۶ء بدیۂ خدمت ناظرین کرکے ماہ جولائی میں طبع و مقابلہ ترجمہ انگریزی رسالہ "اقتصاد فی مسائل الجہاد" میں مصروف اگست و ستمبر میں شملہ وغیرہ کے سفر میں (جو محض قومی خدمات کی غرض سے تہا جسکا ظہور اپنے وقت پر ہوگا) رہا اکتوبر میں مضمون لکہنا شروع کیا جو ساتہہ کا ساتہہ چھپتا گیا جسکا نتیجہ یہ چار نمبر موصولہ ہیں باقیماندہ آٹہہ بہی کل نہیں تو اکثر انشاء اللہ تعالیٰ انہی دو مہینوں میں ہدیہ ناظرین ہونگے خریداران و معاونین اور اہل تبادلہ معاصرین قصور توقف و التواء کو دامن عفو سے ڈہانک لیں العفو عند کرام الناس محبوب۔

التماس جن حضرات خریداروں کے نام اکثر سبز رنگ اور کمتر پیلا اور اقل قلیل سرخ خطوط متضمن مطالبہ چندہ کئی دفعہ روانہ ہوئے ہیں وہ چندہ ارسال کریں۔ یا جواب خطوط دیں۔ ورنہ پرچہ آئندہ میں فہرست باقیات شائع ہوگی اسمیں وہ اپنے نام نامی کے ذکر یا اشارہ کو شکایت نہ سمجہیں۔

اعتذار رسالہ نمبر ۲ کے صفحہ ۱۰ سطر ۱۴ میں جو فقرہ میں نے لکہا ہے وہ پروف کے ذریعہ سے ہمارے عزیز دوست مولوی عبد الجبار صاحب عمر پوری کے ملاحظہ سے گذرا تو انہوں نے ہمیں بذریعہ خط بالفاظ ذیل لکہا "خاکسار نے اپنی رائے میں کوئی لفظ بے ادبی و بد تہذیبی کا جناب کی نسبت نہیں لکہا + + + شاید کچہہ غلطی ہوئی ہو۔ اگر فی الواقع گستاخی ہے تو بندہ معاف فرما دیں"۔

میں اپنے پیارے مولوی صاحب کو اس معذرت پر دلی جوش و مسرت کے ساتہہ مرحبا کہتا ہوں اور باور کرتا ہوں کہ جو کچہہ شحنۂ ہند کی سطر ۱۸ کالم (۱) میں انکی قلم سے نکل گیا ہے وہ بے ساختہ و نادانستہ نکل گیا ہے خدا تعالیٰ انکو اور خاکسار کو عفو سے ڈہانک لے اور ہماری گروہ میں انس و اتحاد و حسن ظنی عنایت فرمادے۔

اس عذر کے مقابلہ میں ایک عذر خاکسار کیطرف سے بہی مناسب ہے۔ وہ یہ کہ مولوی صاحب کا ایک اور مضمون بہی پرچہ شحنہ میں بعنوان "مسئلہ رجع تہا جسمیں تمام مضمون "جیسع بلی" کے بغیر کسی مخالفت کی تائید تہی خاکسار نے اسکی عنوان میں بحث مضمون کیطرف اشارہ نہ پایا تو حسب عادت خود اجمالاً ملاحظہ اخبارات میں معتاد ہے اسکو غیر متعلق سمجہکر نہ پڑہا مولوی صاحب کی نامہ معذرت میں اسکا ذکر پایا

© rasailojaraid.com